سوال

(441)کاروبار کرے یاحج کا فریضہ ادا کرے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے پاس نقدی روپے اتنے ہیں کہ وہ حج کرسکتا ہے مگر اس کا خیال ہے کہ ابھی حج کا مہینہ (وقت) کچھ دور ہے یعنی چند ماہ باقی ہیں، لہٰذا وہ کوئی کاروبار شروع کرتا ہے اور حج سے محروم ہوجاتا ہے۔ جب کہ دوسرا ایسا ہی شخص حج کرتا ہے جب کہ تیسرا شخص ایسا ہے کہ اس کے پاس عین حج کے وقت (مہینہ میں) زادِراہ پورا ہے مگر وہ کاروبار وغیرہ کو ترجیح دیتا ہے اور حج نہیں کرتا۔

مندرجہ بالاتینوں اشخاص کا طرزِ عمل ازروئے شریعت کیسا ہے؟ (محمد صدیق تلیاں، ایبٹ آباد) (۱۸ جون ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گھریلو اخراجات کے علاوہ اگر حج کی رقم موجود ہو تو فوراً حج کا اہتمام کرنا چاہیے اور کاروباری معاملہ کو موخر کردینا چاہیے۔ درمیانے آدمی کا طرزِ عمل درست ہے۔ پہلا اور تیسرا خطا کار ہیں۔ ان کو اپنے طرزِ عمل پر نظرثانی کرنی چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:346

محدث فتویٰ